

مضمون

شکر قاری کی ضرورت و اہمیت

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات قرار دیا ہے۔ اور اس دنیا میں بھیجا ہے تاکہ وہ اس دنیا میں اگر اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں سے استفادہ کرے اور اپنے ذہنی کی پورش محنت بخش اور پاکیزہ ماحول میں کرے۔ درخت جنگل، سبزہ ماحول کی سگنل اور تازگی بخشتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جنبہ دوران میں بھی درختوں فصلوں اور سبزہ زادوں کو تباہ و برباد کرنے سے منع فرماتے ہیں قرآن مجید میں لکھی جگہ اس حاشیائی سیر کرنے اور اُسی ایک خراکی تمام نعمتوں کا شکر ادا کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم ان نعمتوں اور قدرتی برکتوں کی قدر کریں اور ان کی حفاظت میں کوئی غفلت نہ برتن۔

یہ درخت اور جنگلات ہی ہیں جو ہماری نگاہوں کو سکون دہوں کو شگفتگی اور جسموں کو آسودگی عطا کرتے ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ درختوں کا خُنب سائے کی قدر و قیمت کسی آبد پامسافر ہی سے بڑھ چکی جاسکتی ہے۔ سبز سبز و شا داب درخت اور ان پر چھپا ہوا پرندے کیسا خوب صورت منظر پیش کرتے ہیں۔

جس طرح اللہ تعالیٰ نے انسان کے یس زمین کو مسکن بنایا ایسے ہی درختوں کو پرندوں کا نشیمن بنایا، جہاں وہ بیٹھ کر چھپاؤ میں اور اُسی ایک مالک کا ذکر بلند کرتے ہیں۔

اگر ہم حقو ر اہم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مقدس زندگی پر

نظر دوڑا میں نے ہم اسی نظم میں لکھی تھی کہ وہ آپ عالم الہی علی اللہ علیہ السلام
 سے فرمائی مقدس ہو گئیں ہر ایک ہاتھوں سے گھور رکھا عذاب لعنہ
 اور کسی بھی درخت یا بو دہ کو اگر کسی خاص وجہ کے ساتھ سے منع نہیں
 اور اسناد میں ملتا ہے کہ:

”کڑی بھی سببوں جو ایک درخت مایہ بود النائم

یا کہتی میں سچ ہوئے، پھر اس میں سے پر تو یا انسان یا
 جانور جو بھی کھاتے ہیں وہ اس کی طرف سے سرفہ ہے“

درخت اور انسان ماعلیٰ الذی سے ہے اور اب تک قائم رہے گا ایک
 سایہ دار درخت میں خود تو دھوپ میں جلتا ہے لیکن لوگوں
 کو ٹھنڈا سایہ فراہم کرتا ہے۔ درخت صرف آکسیجن ہی پیدا نہیں کرتے بلکہ
 آب و ہوا کو خوش ذرا بناتا ہے اور درجہ حرارت کی شدت کو کم کرنے
 میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ درختوں سے حاصل کردہ لکڑی سے ہم
 فرنیچر، لکڑی، فاسمائل اور دوسری اشیاء بناتے ہیں۔ یہ ہم قدر
 زدہ علاقوں میں بہت فائدہ آمیز ہیں کیوں کہ یہ زمین سے پانی جذب
 کرتے ہیں اور جس سے زیر زمین پانی محفوظ رہتا ہے اور اس
 کی سطح نیچے چلی جاتی ہے۔

درخت اللہ تعالیٰ کی جانب سے دی ہوئی 9 نعمت ہیں جس ماکوئل
 نعل البزل نہیں انسان لکڑیاں درخت سے ہی حاصل کرتا ہے۔

گو نہ شہر، لعل وغیرہ سب انسان نے درخت سے حاصل کیا ہے۔ سبزی
 خور بھی اپنی غذا درختوں سے حاصل کرتے ہیں۔ پھر نہ ہی اپنے گھوڑے

درختوں سے بناتے ہیں چنانچہ درخت انسانوں اور جانوروں کے لیے
 کے لیے بہت عمارتوں اور مفرین ہیں۔

بقول شاعر:

پلڑے سے مل کے دتا ہے

جب کوئی پرندہ شکار کرتا ہے۔

حکومت پاکستان جنگلات کے شعبے میں اسٹاف کے لیے کوششیں ہے
ادھر سال بہت سے اقدامات کر رہی ہے مگر ضرورت اس امر کی ہے کہ
درختوں کے غیر مزدوری نٹاؤ پر مکمل پابندی لگائی جائے اور اس
کے علاوہ مختلف اقسام کے بیج درآمد کر کے بکریوں کی نرسری
اُچارعوام کو فراہم کی جائے تاکہ وہ لوگوں میں درخت اُگانے کا رجحان
پیدا ہو۔